اس منصب پر رہے۔

ابواللیث اصلاحی ندوی صاحب اور مولانا محمد یوسف صاحب کے مجموعی کام کے نتیجے میں نہ صرف اچھے معیار کے ارکان اور کارکن تیار ہوئے بلکہ وسیع لٹریچر، شعر و ادب کی تخلیق، اعلیٰ پایہ کے تحقیقی کام، مردانہ اور زنانہ درس گاہوں کا قیام، نصابی کتابوں کی تیاری، تبلیغی سرگرمیاں جن کا بہت بڑا ماحصل ہندوؤں کی ستائی ہوئی نیچ ذات کے ہندوؤں کا خاصی بڑی تعداد میں اسلام قبول کرنا (خصوصاً جنوبی ہند میں) اور ان کے لیے تعلیم و تربیت کا انتظام، —— اور پھر بنیادی طور پر مخالف مزاج اکثریت کی حکومت کی زد سے بہ صد احتیاط اپنے حلقۂ اثر کو بچا کر نکالنا، اور اُردو، انگریزی اخبارات کو بھی اپنے اُصولی معیارات کی پابندی میں مسلسل جاری رکھنا، اتنا بڑا کارنامہ ہے کہ کبھی کبھی ہم آزاد اور اکثریتی مملکت والے مسلمانوں کو شرم سی محسوس ہوتی ہے۔

اس دردناک نقصان پر ہم اپنا اظہار درد اور اظہار ہمدردی اولاً جناب مولانا سراج الحسن موجودہ امیر جماعتِ اسلامی بھارت و قیم جماعت محمد جعفر صاحب اور ثانیاً جملہ برادرانِ مرکز، تمام رفقائے تحریک اور ثالثاً مولانا کے اہلِ خانہ و اہلِ خاندان سے کرتے ہیں۔ خدا مرحوم پر مغفرت نازل کرے۔

---

(۳)

چوہدری محمد اسلم سلیمی صاحب کے لیے صدمہ

جماعت اسلامی پاکستان کے سیکرٹری جنرل محمد اسلم سلیمی کے داماد خالد محمود جو اُن کے بھانجے بھی ہیں اپنی والدہ اور بیوی بچوں کے ہمراہ ذاتی کار میں اپنے گاؤں برج کلاں ضلع قصور سے لاہور آ رہے تھے کہ اُن کی کار کو سامنے